

## 52876-نماز تراویح میں مقتدی کا قرآن مجید اٹھانا

سوال

کیا نماز تراویح میں مقتدی کے لیے امام کے پیچے قرآن اٹھا کر سننا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

افضل تو یہ ہے کہ وہ ایسا نہ کرے، اور امام کی قرأت خاموشی سے سے۔

شیخ عبد العزیز بن بازر حمدہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

نماز تراویح میں مقتدی کا قرآن مجید پھرٹنے کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا

"میرے علم میں تو اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں، ظاہر ہی ہوتا ہے کہ اسے نشوونا واطنان کے ساتھ امام کی قرأت سننی چاہیے، اور قرآن مجید نہ پھرٹے، بلکہ سنت کے مطابق اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے، وہ اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہاتھی اور کلانی اور بازو پر رکھ کر اپنے سینے پر ہاتھ باندھے، افضل اور راجح یہی ہے۔

اور ہاتھ میں قرآن مجید پھرٹا سے ان سنتوں سے مشغول کر کے اس پر عمل نہیں کرنے دیگا، پھر اسکا دل اور نظر صفات کو پڑتے، اور آیات کو دیکھنے میں مشغول ہونگی، اور امام کی قرأت سننے میں حائل ہونگی۔

میری رائے یہ ہے کہ ایسا نہ کرنا سنت ہے، اور اسے امام کی قرأت سننی اور اس کے لیے خاموشی اختیار کرتے ہوئے قرآن مجید نہیں اٹھانا چاہیے، اور اگر وہ حافظ ہو تو بھولنے پر امام کو لقمہ دے، وگرنہ کوئی اور شخص لقمہ دے دے گا۔

پھر فرض کریں کہ اگر امام بھول گیا اور کسی نے بھی اس کی غلطی نہ نکالی اور اسے لقمہ نہ دیا تو یہ نقصانہ نہیں، لیکن اگر سورۃ فاتحہ میں غلطی ہو تو اس میں ضرور لقمہ ضرور دینا ہوگا، کیونکہ خاص کر سورۃ فاتحہ میں غلطی کا ہونا ضرر دیتا ہے، اس لیے کہ سورۃ فاتحہ رکن ہے، اس کو پڑھنا ضروری ہے۔

لیکن سورۃ فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورت کی کچھ آیات رہ جائیں اور پیچھے لقمہ دینے والا کوئی نہ ہو تو اسے کوئی ضرر نہیں ہوگا، اور اگر ضرورت کی بنا پر کسی شخص نے امام کے لیے قرآن مجید اٹھا کر ہوا جائے تو یہ خلاف سنت ہے "انہی"۔

اور شیخ رحمہ اللہ سے یہ بھی دریافت کیا گیا:

بعض مقتدی امام کی قرأت کے دوران قرآن مجید سے دیکھ کر اتفاقاً کرتے ہیں تو کیا اس میں کوئی حرج تو نہیں؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"میرے نزدیک ظاہر تو ہی ہے کہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، اولیٰ اور بترتیب ہے کہ نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر رکھیں، اور امام کی قرأت پر غور و فکر اور تدبر کرنا چاہیے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(اور جب قرآن مجید پڑھا جائے تو اسے خاموشی سے سنو، اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے)۔

اور ایک مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(یقیناً مومن کا میاب ہو گئے اور فلاح پا گئے، جو اہنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں)۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"امام تو اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی پیروی اور متابعت کی جائے توجہ وہ تکبیر کے تو تم تکبیر کو، اور جب وہ قرأت کرے تو تم چپ رہو" انتہی.

ویکھیں : مجموع فتاویٰ شیخ ابن باز (341/11) (342-10067).

اور آپ سوال نمبر (10067) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں.

واللہ اعلم.